مصائب الشیعہ

حصّہ اوّل و دوم

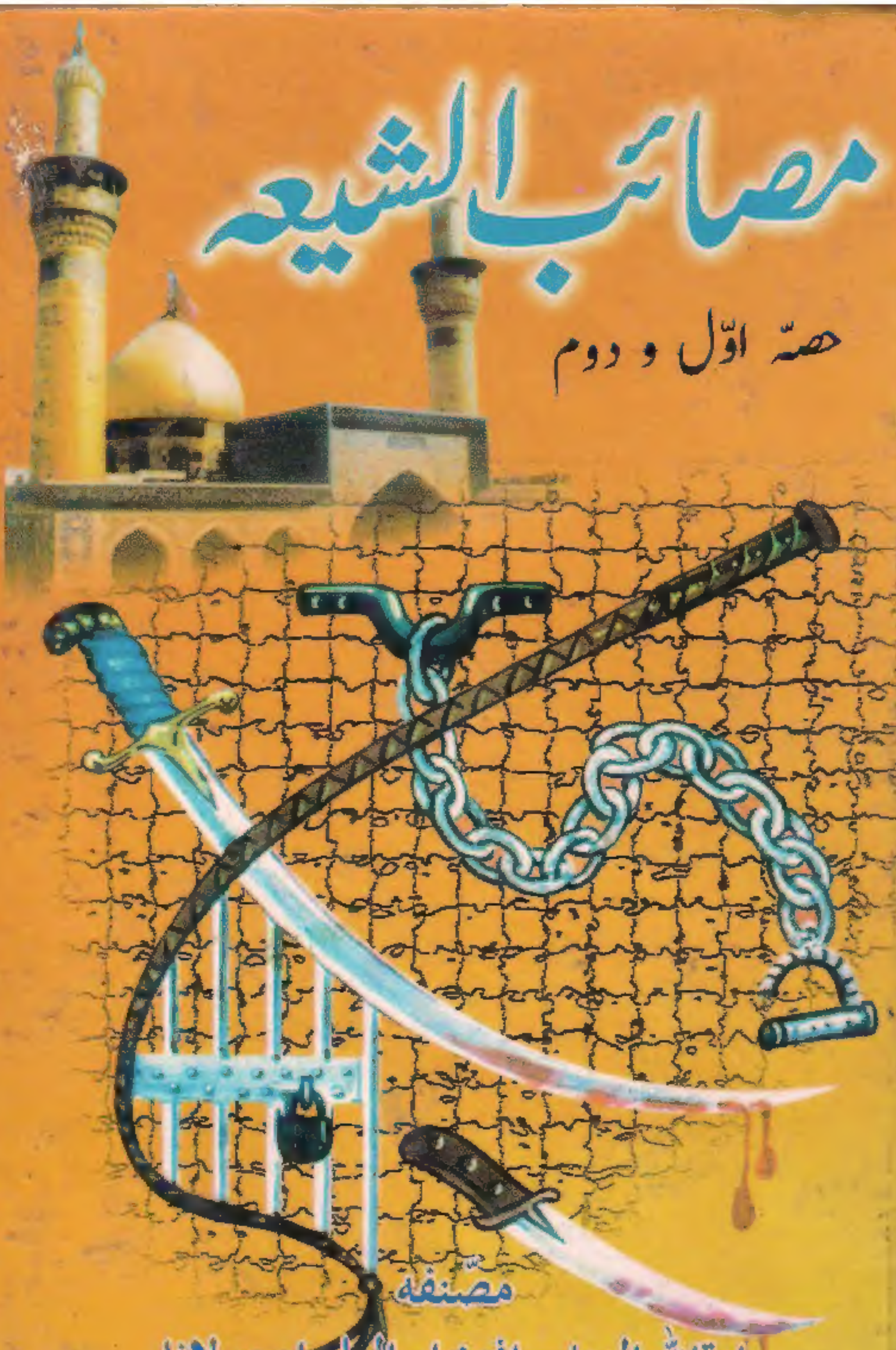

مصنّفہ

آیۃ اللہ الحاج افتخار العلماء مولانا

سعادت حسین صاحب طاب ثراہ اعلیٰ اللہ مقامہ

مصائب الشیعہ

جلد اول و دوم

۱۱ھ سے ۶۰ھ تک کے

عبرتناک واقعات

مصنفہ

آیۃ اللہ الحاج افتخار العلماء

مولانا سعادت حسین خاں صاحب

طاب ثراہ اعلیٰ اللہ مقامہ

پیش کردہ

ادارہ ناصر العلوم

ناشر

شیعہ مشن، ۵۵/۳۹۰، حسین مارکٹ، رستم نگر، لکھنؤ۔ ۳

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

نام کتاب : مصائب الشیعہ
مصنف : مولانا سعادت حسین خاں طاب ثراہ
پیش کردہ : ادارہ ناصر العلوم
ناشر : شیعہ مشن، ۵۵/۳۹۰، حسینی مارکٹ، رستم نگر، لکھنؤ۔۳
کمپوزنگ : حیدر کمپیوٹر، نیو مفتی گنج، لکھنؤ، فون: ۳۴۹۷۸۳۔
تعداد : دو ہزار (۲۰۰۰)
سنہ طباعت : مئی ۲۰۰۱ء
مطبوعہ : اے۔بی۔سی۔آفسیٹ پریس، دہلی
ہدیہ :

ملنے کے پتے
شیعہ مشن، ۵۵/۳۹۰، حسینی مارکٹ، رستم نگر، لکھنؤ۔۳
فون۔268969 فیکس260923 (0522)
عباس بک ایجنسی، درگاہ حضرت عباسؑ، رستم نگر، لکھنؤ۔۳
فون۔269598, 260756 فیکس260923 (0522)

علیه و اله و سلم علی باب علمی و مبین لامتی ما ارسلت به من بعدی حبه ایمان و بغضه نفاق و النظر الیه را فة۔

دیلمی نے ابو ذر رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل کی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا علیؑ میرے علم کا دروازہ ہیں جن چیزوں کے لئے میں رسولؐ بنایا گیا ہوں میرے بعد میری امت سے علیؑ ہی بیان کرنے والے ہیں۔ علیؑ کی محبت ایمان علیؑ کی دشمنی نفاق ہے۔ علیؑ کی طرف دیکھنا رافت ہے۔

ساتویں وہ حدیث ہے جسے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے غلام ابو رافع نے نقل کیا ہے ابو رافع کہتے ہیں کہ

من لم یعرف حق علی فهو احد من الثلاث اما امه الزانية او حملته امه من غير طهر او منافق۔ [ينابيع المودة ص ۲۵۲]

جو شخص علیؑ کے حق کو نہ پہچانے وہ تین افراد سے ایک ہوگا یہ کہ اس کی ماں زانیہ ہو دوسرے یہ کہ اس کی ماں اس سے حیض میں حاملہ ہوئی ہو تیسرے یہ کہ وہ منافق ہو۔

ان احادیث کے بعد کیا شبہ ہو سکتا ہے کہ علیؑ کے دشمن حیات پیغمبر اسلام میں موجود تھے اور وہ سب کے سب منافق تھے۔جب منافقین علیؑ کے دشمن تھے تو غیر منافق وہ قرار پائے جو علیؑ کے دوست ہوں اور جو علیؑ کے دوست تھے وہی علیؑ کے شیعہ تھے اور علیؑ انھیں کے لیے بعد رحلت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علم کا دروازہ تھے اور پیغمبر اسلامی شریعت